تعمیرِ نو

آؤ سب مل کے نئے ملک کی تعمیر کریں
سر بلند اپنے بزرگوں کی یہ جاگیر کریں

خونِ انصاف نہ ہو دل میں کہیں جھوٹ نہ ہو
یکتا رشتوں میں ہو بغض نہ ہو پھوٹ نہ ہو
جمع خوری نہ ہو مہنگائی نہ ہو لوٹ نہ ہو
سبھی فرقوں کو یوں آپس میں بغل گیر کریں آؤ سب مل کے...

آشتی امن کہیں بھنگ نہ ہونے پائے
پیار کا رنگ یہ بد رنگ نہ ہونے پائے
خار کے ہاتھوں کلی تنگ نہ ہونے پائے
کارگر اہلِ محبت ہو یہ تدبیر کریں آؤ سب مل کے...

کوئی بیوہ نہ ہو سندور نہ اجڑے کوئی
ماں کی ممتا کی بھی تصویر نہ بگڑے کوئی
کسی بہن سے جواں بھائی نہ بچھڑے کوئی
جنگ کو امن کے ہتھیار سے تسخیر کریں آؤ سب مل کے...

روپ بگڑے نہ کوئی آرزو ناکام نہ ہو
آبرو مفلس و نادار کی نیلام نہ ہو
چند ٹکڑوں کے لیے زندگی بدنام نہ ہو
دردِ مشترکہ ہے مشترکہ ہی تدبیر کریں آؤ سب مل کے...

کرشن پرویز

کھرر، ضلع پنجاب

قلم

قلم تو قلم ہے
یہ سچ کا قلم ہے
جو سچ ہے وہ کہتا
یہی کام اس کا
یہ سب کو دکھاتا
بھلائی کا رستہ
یہ تاریخ لکھے
جو گزری ہے پیچھے
اور حالات اب کے
بتاتا ہے سچے
قلم پر کسی کا
نہیں زور چلتا
کسی کا نہ ڈر ہے
نہ خوف و خطر ہے
قلم میں ہے طاقت
یہ کھلے حقیقت
سنو پیارے بچو
ارادہ یہ کرلو
کرو علم حاصل
بنو نیک عاقل
اور اپنے قلم سے
کرو کام اچھے

ظہیر رانی بنّوری

مرتجیا نگر، مکان نمبر 1273، رانی بنّور (کرناٹکا)